PR NO 49

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

وفاقی محتسب کی اسلام آباد کے اسٹریٹ چلڈرن کے بارے میں جامع رپورٹ کی منظوری

اسلام آباد ( ) اسلام آباد کے اسٹریٹ چلڈرن کے لئے قائم کردہ چلڈرن ٹاسک فورس نے اپنی تفصیلی رپورٹ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کو پیش کردی ہے، جوانہوں نے منظور کرلی۔ رپورٹ میں پولیس اور چلڈرن پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ (سی پی آئی) کے اہلکاروں کے لئے تربیت کی سفارش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں کوئی چلڈرن کورٹ نہیں جب کہ ایک ماڈل پولیس اسٹیشن میں بچوں کے لئے صرف ایک ڈیسک ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پولیس جن اسٹریٹ چلڈرن کو اٹھاتی ہے، انہیں ایدھی سنٹر اور سی پی آئی میں چھوڑ دیا جاتا ہے جب کہ وہاں بچوں کی رہائش کی سہولیات نہ ہونے کے باعث ان بچوں کو شام کو دوبارہ رہا کر دیا جاتا ہے اور وہ پھر اسٹریٹ چلڈرن کی صف میں شامل ہوجاتے ہیں۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ جب تک اسٹریٹ چلڈرن کی رجسٹریشن، مناسب رہائش، تعلیم اور صحت کی سہولیات کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا، اس مسئلے کا حل ہونا مشکل ہے۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی محتسب نے اسلام آباد میں اسٹریٹ چلڈرن کی حالت زار اور ان کے مسائل کے حل کے لئے کچھ عرصہ قبل ایک ٹاسک فورس تشکیل دی تھی جس کی یہ ذمہ داری لگائی تھی کہ وہ اسٹریٹ چلڈرن کے مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے حل کے لئے اپنی سفارشات پر مشتمل ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ وفاقی محتسب کی اس چلڈرن ٹاسک فورس نے 443 اسٹریٹ چلڈرن، بچوں کے والدین سمیت 44 کمیونٹی ممبروں اور قانون نافذ کرنے والے و متعلقہ اداروں کے 19 ملازمین سمیت 506 افراد کے تفصیلی انٹرویو کرنے کے بعد ایک جامع رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کردی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسٹریٹ چلڈرن کی حالت زار کا بڑا سبب غربت، رہائش کے فقدان کے باعث بچوں سے دستبرداری اور بعض پیشہ ور خاندانوں اور گروہوں کے لئے ایک منافع بخش کاروبار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 83 فیصد بچے کم آمدنی کی وجہ سے، 9 فیصد والدین کی بیماری یا معذوری کے سبب جب کہ ایک فیصد والدین یا سرپرست کے منشیات کے عادی ہونے کے باعث بھیک مانگ رہے تھے۔ وفاقی محتسب نے چلڈرن ٹاسک فورس کی اس رپورٹ پر عملدرآمد کے لئے فوری اجلاس بلالیا ہے۔

(خالد سیال)
کنسلٹنٹ (میڈیا)
03335333266

04 اگست 2022ء